نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی کی کبیر والا میں دھان کے کاشتکاروں کی آگاہی کے لئے منعقدہ سیمینار میں شرکت

دھان کے کاشتکار کٹائی کے بعد مڈھوں کو آگ لگانے سے گریز کریں۔صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی

لاہور16 اکتوبر 2021: صوبائی وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے کہا ہے کہ باسمتی اقسام پنجاب کا طرۂ امتیاز ہے ہائبرڈ اقسام کی کاشت کو فروغ دیا جا رہا ہے تاکہ زیادہ پیداوار حاصل کر کے زرمبادلہ میں اضافہ کیا جا سکے۔فصلوں کی کاشت سے برداشت تک نقصانات کو کم کرنے کیلئے مشینی طریقہ کو فروغ دینا وقت کی ضرورت ہے۔چاول کی لانگ گرین والی قسم تیار کر لی بہت جلد عام کاشت کیلئے کاشتکاروں کو فراہم کی جائے گی۔امسال دھان کی بہتر پیداوار کاشتکاروں کیلئے خوشحالی کا پیغام لے کر آئے گی کیونکہ چاول کی برآمدات 3 ارب ڈالر تک بڑھنے کی توقع ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی رائس کمپنی کے تعاون سے کبیر والا میں دھان سیمینار کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستانی باسمتی چاول اپنی خوشبو اور کوالٹی کی وجہ سے پوری دنیا میں پسند کیا جاتا ہے۔ پاکستان دنیا میں چاول برآمد کرنے والے ممالک میں اہم مقام رکھتا ہے۔امسال دھان کی فصل 53 لاکھ ایکڑ سے زائد رقبہ پر کاشت کی گئی ہے۔حکومت کی کسان دوست پالیسیوں اور کاشتکاروں کی محنت و کوشش سے ہم ریکارڈ پیداوار حاصل کرنے میں کامیاب ہوں گے جس سے کاشتکاروں کی آمدن میں اضافہ اور ملکی معیشت مستحکم ہوگی۔صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ زراعت کا شعبہ حکومت کی ترجیحات میں سرِفہرست ہے اس لئے وزیراعظم کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت موجودہ مالی سال سے قریباً 300 ارب روپے کے منصوبوں پر عملدرآمد کا آغاز کر دیا گیا ہے۔دھان کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیلئے بھی صوبہ پنجاب میں 4 ارب روپے کی خطیر رقم خرچ کی جا رہی ہے جس کے تحت دھان کے کاشتکاروں کو منظور شدہ اقسام کا بیج اور جدید زرعی مشینری سبسڈی پر دی جا رہی ہے۔انہوں ے مزید کہا کہ موجودہ حکومت وزیراعظم عمران خان کے ویژن کے مطابق زرعی شعبہ کو اتنا فعال اور ترقی یافتہ بنا دے گی کہ ہماری زراعت بین الاقوامی تقاضوں سے ہم آہنگ ہو کر مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹ میں نمایاں مقام حاصل کر سکے گی۔ہماری کوشش ہے کہ کاشتکاروں کی مدد اور مشینی کاشت کے فروغ سے پیداواری لاگت کو کم کیا جائے اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ سے کاشتکاروں کی آمدن بڑھائی جائے۔اس موقع پر وزیر زراعت نے کاشتکاروں سے اپیل کی کہ دھان کی کٹائی کے بعد مڈھوں کو آگ لگانے سے گریز کریں کیونکہ اس غیر قانونی عمل سے ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے جس سے صحتِ عامہ کے مسائل بڑھتے ہیں۔

☆☆☆☆